ISSUE NO. 1 VOLUME NO. 1 OCT 2020 WWW.THEARAIN.COM

THE ARAIN

ACADEMY OF ARAIN STUDIES AND RESEARCH

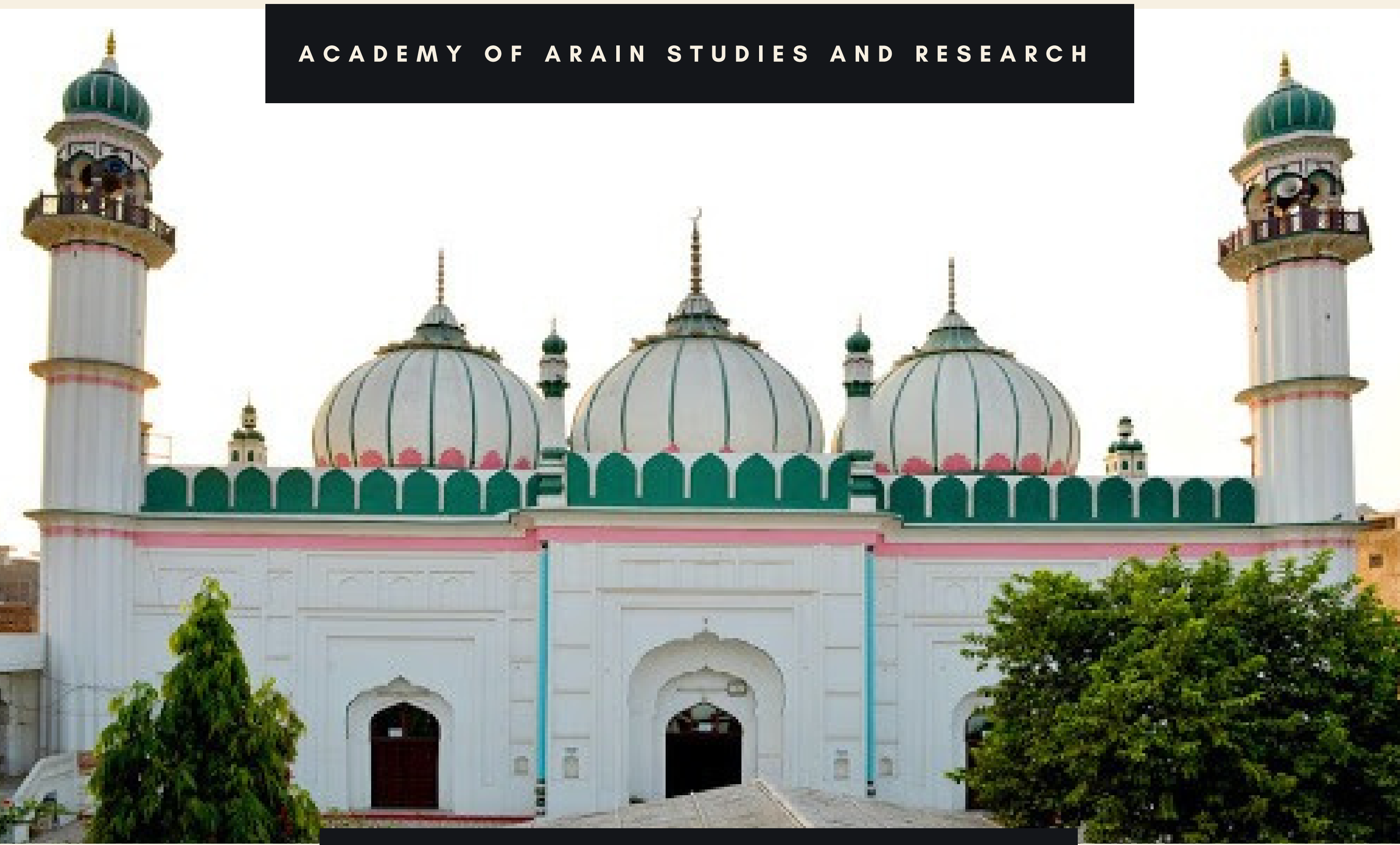

FROM SIRSA TO ROHILKHAND & KUMAON

Pilibhit Jama Masjid / Picture by Dr. Rehan Asad

Editorial Board

Dr. Rehan Asad
Editor-in-Chief

Dr. Shahnawaz Ahmad Malik
Managing Editor

Mr. Mohammad Azam
Editor

Editorial Team

Dr. Iqrar Ahmad
Dr. Mohd. Aghaz Malik
Mr. Yunus Malik
Mr. Shabbar Malik
Mr. Ausaf Malik
Mr. Tavish Malik
Mr. Mohd. Hassan Raza
Mr. Saim Israr

Content

- Message (Dr. Mohammad Asad Noori) - 03
- Message (Dr. Shams Jilani) - 04
- Editorial: What you seek is seeking you (Dr. Rehan Asad) - 06
- Featured Story: मुत्तहिद हो तो बदल सकते हो निज़ामे आलम -07
- Team Voice - 08
- Guiding Remarks - 10
- Mission & Vision of the Academy - 11
- First meeting of AASR - 12
- Past, Present & Future of Arain Community - 13
- Admission awareness webinar - 15
- Talent Hunt Competition -16
- आमद-ए-मुस्तफ़ा ﷺ - 18
- Civil Service Examination : Dream big so that your dream can overrule all disability -21
- "और बदकारी के पास ना जाओ वह बे हयाई है और बहुत ही बुरी राह" - 23
- Best skills to earn money from home - 25
- Online Coaching: Academy will initiate online tuition classes for various subjects by experts - 27
- AASR formed various functional committees - 28
- अराईं कौम की आबादी - 30
- Way Forward - 32

اے لوگو ہم نے تمہیں ایک مرد (ف ۲۹) اور ایک عورت (ف ۳۰) سے پیدا کیا (ف ۳۱) اور
تمہیں شاخیں اور قبیلے کیا کہ آپس میں پہچان رکھو (ف ۳۲) بیشک اللہ کے یہاں تم میں زیادہ عزت
والا وہ جو تم میں زیادہ پرہیز گار ہے (ف ۳۳) بیشک اللہ جاننے والا خبردار ہے۔

Surah Al-Hujurat :
Verse No 13 of 18,
'O people! We created you from one man and one woman and made you branches and tribes that you may recognize one another. Undoubtedly, the most respected among you in the sight of Allah is he who is more pious, verily, Allah is knowing, Aware.

“Verily, the believers are like a structure, each part strengthening the other,” and the Prophet clasped his fingers together. [al-Bukhari]

MESSAGE / پیغام

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مجھے عزیزی برخوردار ڈاکٹر محمد ریحان اسد سے یہ جان کر بے حد مسرت ہوئی کہ ڈاکٹر شاہنواز ملک سلمہ نے اکیڈمی آف آرائیں اسٹڈیز اینڈ ریسرچ (اے۔اے۔ایس۔ار) کا قیام مخلص وجان نثار اراکین کی کوششوں کے ساتھ کیا۔ آپ کا یہ عمل لائق تحسین اور قابل مبارک ہے۔ اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ حضور علیہ الصلاۃ والسلام کی رحمت اور بطفیل سیدنا غوث الاعظمؒ ودیگر بزرگان دین کے صدقے تنظیم کو دن دگنی رات چوگنی ترقی وکامیابی سے ہمکنار کرے۔ نظر بد سے محفوظ ومامون رکھے۔ تنظیم کے اراکین کو شوق، ذوق وجوش کے ساتھ لگن، صبر، تحمل، قناعت، توکل، اور استقامت پر قائم اور دائم رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

دوران طالب علمی میں نے مرحوم جناب طفیل احمد، جناب ڈاکٹر امانت رسول، جناب نسیم احمد سابق ماہر قانون (او•ن•جی•س) اور کچھ ساتھیوں کے ہمراہ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ میں ۱۳ فروری ۱۹۷۳ کو ۱۲۸ حبیب ہال سے ایک تنظیم آرائیں ایسوسی ایشن روہیل کھنڈ کمایوں کی بنیاد ڈالی۔

قیام کے دوماہ بعد ہی کچھ بزرگوں کی ناپسندیگی اور سیاسی کشماکش سے ہم طلبا کی یہ تنظیم ناکام ہو گئی۔ اس سے قبل ۱۹۱۶ میں ایک انجمن آرائیں روہیل کھنڈ کمایوں وجود میں آئی جو لاہور کی مرکزی انجمن کی شاخ کی طرح اپنی خدمات سرانجام دیتی رہی۔ مرحوم جناب شیخ نظیر احمد، جناب شیخ مولوی عبدالحق، جناب شیخ وصال الدین، شیخ تاج الدین صاحب کی سربراہی میں اس انجمن کی خدمات ہماری تاریخ میں ایک نمایاں مقام رکھتیں ہیں۔ اس دور میں شیخ تاج الدین صاحب نے پنجاب کے مشہور ادیب اور شاعر مرحوم منشی محمد ابراہیم محشر صاحب سے قوم کی تاریخ پر ایک کتاب تصنیف کرائی اور خود ایک تفصیلی نسخہ لکھا جس میں روہیل کھنڈ کے اکثر آرائیں خاندانوں کے شجرے بھی شامل تھے۔

میں نے مختصر طور پر قوم کی تنظیمی کاوشوں کی روداد لکھ دی تا کہ سند رہے۔ آخر میں دعا گو ہوں کہ اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ اس کاوش کو کامیابی عطا فرمائے۔

خدا نے آج تاک اس قوم کی حالت نہیں بدلی
نہ ہو اجس کو خیال آپ اپنی حالت کے بدلنے کا

فقط والسلام

ڈاکٹر محمد اسد نوری

Dr. Mohammad Asad Noori

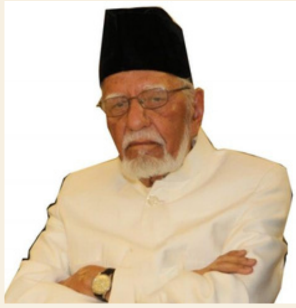

Dr. Shams Jilani, Canada

MESSAGE / پیغام

وارثی صا حب کی دامے درھمے، قدمے اور سخنے مدد کریں۔ ڈاکٹر شمس جیلانی کنیڈا

کیوں؟ اس لئیے کہ ایسے لوگ روز روز پیدا نہیں ہوتے ہیں! اور ان کی خدمات سے فائدہ اٹھانے میں جلدی کرنا چا ہیئے کہ حضورﷺ کا ارشاد گرامی ہے کہ پانچ چیزوں کو فوراً کرنا ضروری ہے ان میں "مصروفیت سے پہلے فرصت کی قدرکرنا بھی شامل ہے" پھراس وعید کو سامنے رکھنے کے بعد کہ " وہ ہم میں سے نہیں ہے جو اپنا حسب و نسب تبدیل کر لے یعنی اپنے اصل حسب نسب کے بجا ئے کسی اور سے خود کو منسوب کرلے؟آپ نے محسوس کیا ہوگا کہ بہت سے لوگ جو آجکل جو ان کا جی چاہتا ہے وہی حسب نسب اختیار کرلیتے نہیں اگر یہ ہی سلسلہ جا ری رہا تو تھوڑے دنوں کے بعد کوئی راعین نام کی برادری یوپی میں تو نہیں ملے گی اور ہر ایک سے پوچھنا پڑیگا کہ تم اصلی ہو یا گزشتہ صدی کی اس ہندوستانی تحریک کا شاہکار ہو جس میں ہندو اور مسلمان دونوں نے ہی اپنے حسب و نسب بدل لیے تھے؟ ممکن ہے یہ ہی سوال کوئی مجھ سے پوچھ لےکہ آپ نے اپنے ساتھ جویہ "جیلانی" لگا رکھا ہے ۔کیوں لگا یا ہوا ہے؟ تو جواب یہ ہے کہ یہ میرا ادبی نام ہے اصلی نہیں؟ مجھے اپنے حسب ونسب پر فخر ہے کہ ان کے ہر میدان میں بے انتہا کارنامے جو اس چھوٹے سے مضمون میں سما نہیں سکتے لہذا تاریخ کے سلسلہ میں جو انہوں نے کوشش کی ہے اسی پر اکتفا کرتا ہوں؟ میرے اجداد نے اس سلسلہ میں نہ صرف کوشش کی بلکہ مال بھی بہت خرچ کیا کہ اپنے اصلی شجرے تک ہم پہنچ سکیں۔ تب کہیں جا کر بمشکل ایک کتاب "تاریخ آلِ ذورعین" کے نام سے عالم وجود میں آسکی۔ جس کے مورخ مہاراجہ جیند کے درباری شاعر اور مورخ محشر انبالوی مرحوم ؒ تھے جو کہ یہ کتاب مرتب کرسکے ان کی تحقیق کے مطابق راعیں یا الرائین وغیرہ اس قبیلہ کے افراد میں سے ہیں جو کہ حارث رائش کے دور میں سکندر اعظم سے بہت پہلے ہندوستان آئے تھے ؟ ان کے مطابق یہ تین ہزار سات سو سال پہلے کی بات ہے؟ میرے چھوٹے دادا نے یمن کے اسوقت کے وزیر اعظم سے اس کی تصدیق شدہ سند بھی پیش کی تھی کہ یہ قبیلہ عربی النسل ہے اور یمن کے ایک قدیم بادشاہ یریم ذورعین کی ذریات میں سے ہے۔ میرے چھوٹے دادا جو جوکہ عرفِ عام میں چھوٹے صاحب کہلاتے تھے انہوں نے محشر انبالوی کی جس طرح سرپرستی کی وہ انہیں کہ اس شعر سے ظاہر ہے جو کہ اسی کتاب میں ان فوٹو کے ذیل میں انہوں نے لگایا ہے ع "اہلِ حاجت کی طرح باقی نہیں ہے احتیاج مہر باں جب سے ہوئے ہیں مجھ پہ تاج الدین تاجؔ۔ جبکہ میرے دادا وصال الدین صا حب بڑے صاحب کہلاتے تھے اوراولکری ڈھکیا جو کے نیوریا کے قریب واقع ہے کے مالک تھے اور جائیداد دونوں بھا ئیوں کی مشترکہ تھی جوکہ انہیں جلال الدین صاحب

سےجو کے میرے پر دادا تھے وراثت میں ملی تھی اس کا انتظام میرے دادا کے پاس تھا۔ اس کے علاوہ بہت سے گاؤں کے وہ مالک تھے۔ جلدوں میں لکھی تھی جس میں روہیلکھنڈ کے تمام خاندانو ں کا تفصیلی ذکر تھا جو کہ ان کی اولاد کی عدم دلچسپی کی باعث ان کےانتقال کے بعد " ڈھکیا ہاؤس پیلی بھیت "میں ان کی نشست گاہ کی ایک الماری میں رکھی ہوئی تھی جہاں ہر ایک آتا جاتا تھا۔ چونکہ کتاب کی چوری کو کوئی چوری نہیں سمجھتا ہے کوئی اٹھا کر لے گیا اور ان کی عمر بھر کی محنت تو ضائع ہوئی تو ہوئی۔ مگر اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ بہت سوں کو سوائے میرے خاندان کے دوسروں کے اجداد اور انکے بانی خاندانوں کے درمیان اب ربط نہیں مل رہا ہے کے درمیان کے کچھ نام انہیں معلوم نہیں ہیں۔تاکہ وہ اپنے خاندانو ں کے پورے شجرے ترتیب دے سکیں؟ حالانکہ میں بہت سوں کے اجداد کو اپنے اور کھمریا والوں کے شجرے کی وجہ سے جانتا ہوں کیونکہ میری والدہ ، اور میری بیوی کا تعلق پوٹا کھمریا سے تھا۔ اور یہ دونوں شجرے ہماری اس کتاب میں موجود بھی ہیں اس سے بھی کچھ رہنمائی لی جا سکتی ہے۔ جبکہ میرے بعد ان کا بھی کوئی جاننے والا نہیں ہوگا کیونکہ میں نوے سن کو چھورہا ہوں۔ آپ نے یہ مثل ضرور سنی ہوگی کہ گھر اگر خالی ہوتو اس میں جن آکر بس جاتے ہیں۔یہاں بھی یہ ہی ہوا کہ ٹنڈو آدم (سندھ) کے مڈل اسکول کے ہیڈ ماسٹر جناب اصغر ارائین (واضح رہے کہ پنجا ب جہاں ان کی تعدادکروڑوں میں ہے وہاں وہ ارائیں کہلاتے ہیں جبکہ روہیلکھنڈ میں راعین

کہلاتے ہیں) انھوں نے بھی ایک کتاب تاریخ ارائین کے نام سے لکھڈالی اور اس سے متاثر ہوکر برادرم نسیم نے بھی ایک کتاب لکھی جس کی برادری کی طرف سے ہمت افزائی نہ ہونے کی وجہ سے انہوں نے بھی بعد میں مزید تحقیق سے ہاتھ روک لیا۔ ان دونوں نے ہندوستان میں آنے کی وجہ محمد بن قاسمؒ کی فوج میں ان کا شامل ہونا بتا یا ہے جبکہ تعداد انہوں پچیس ہزار لکھی ہے۔ لیکن آپ غور کریں تو پچیس ہزار سے بارہ سو سال میں تعداد چار پانچ کروڑ نہیں نہیں ہوسکتی جو کہ اسوقت پنچاب میں ہے اور اگر وہ بھی شامل کر لیئے جا ئیں جنکی وجہ سے پنجاب اور سندھ کی ہر سبزی منڈی میں انجمن ارائیان کے بورڈ لگے ہوئے ہیں پھر تو بہت ہی زیادہ ہو جا ئے گی۔ لہذا میرے خیال میں محشر انبالوی کیؒ تحقیق زیادہ معتبر دکھا ئی دیتی ہے جبکہ میری اور برادرم ڈاکٹر ریحان اسد کی کتاب میں دونوں ہی دعوے ہم زیر بحث لا ئے ہیں وہاں آپ پڑھ سکیں گے۔ اس کتاب کو پڑھنے یاحصول کے لیئے آپ ایمزان (Amazon) پر دیکھ سکتے ہیں۔ یا ہندوستان میں اس ای میل پر ڈاکٹر اسد صاحب سے rehanasad698@gmail.com رابطہ کر سکتے ہیں۔ یا میرے نمبر پر فون یا میل کر سکتے ہیں۔ جو کہ مندرجہ ذیل ہے۔

Dr. Shams Jilani
Islamic Scholar, Canada
shamsjilani@gmail.com
+16042775910

WHAT YOU SEEK IS SEEKING YOU

Dr. Mohammad Rehan Asad

The Academy of Arain studies & research is a novel team based initiative by Arain community of Rohilkhand & Kumaon. The academy aim to connect the evidence base past of the diasporic Arain community in region with the present context & try to make a road map for the future endeavors. Within a short span, the academy builds an interactive website, formulates subcommittees, social media groups, & conducted numerous webinars. The academy plans to cover wider domains that will facilitate to achieve empowerment among the community by conducting career counseling, educational assistance, social research, publishing online magazines, & motivating young learners. Recently a talent hunt completion has been planned to boost the motivation of young learners in the community. It includes an online quiz, essay writing, speeches & Naat recitations. The academy is using effectively multiple online tools such as Google forms, website, what's app groups, & Google meet to overcome the barriers of geographical distances & also keeping in view the norms of social distancing in the days of COVID-19 pandemic.

As the great poet & Sufi of 13th Century, Maualana Jalaluddin Rumi said in one of his quotes, "What you seek is seeking you".

It was in late 18th century a handful number of Arain tribe who once holds the village's in valley of Ghaggar emigrated from Sirsa (Now district of Haryana) finds abode in agrarian landscapes of District Bareilly (that also includes Pilibhit), Rampur & Nainital more than two hundred years before.

In those tough times, with reliance on Almighty Allah & hard work, they were able to establish themselves as one of the successful Zamindars & skilled agrarian community during British era. Keeping the anecdotes of past, the academy tried to kindle the light of hard work, thriftiness, & awareness of the present circumstances among the children's & youth of the community. I wish all the best to the founding members of this academy & hope for the successful accomplishment of their outcomes.

Dr. Rehan Asad is Assistant Professor at College of Medicine, Majmaah University Kingdom of *Saudi Arabia. He has co-authored, "The Arain Diaspora in the Rohilkhand region of India: A historical perspective" with Dr. Shams Jilani (Canada)*

मुत्तहिद हो तो बदल सकते हो निज़ामे आलम

डॉ. शाहनवाज़ अहमद मलिक वारसी

हिंदुस्तान की अराईं क़ौम की तंज़ीम अकेडमी ऑफ़ अराईं स्टडीज़ एंड रिसर्च की मैगज़ीन आपके हाथ में हैं, अगस्त के महीने में इस तंज़ीम की बुनियाद रखी गयी है और अभी सिर्फ तीन महीने पूरे हो रहे हैं। अल्हम्दुलिल्लाह बा फैज़े-रसूले करीम सलल्लाहोअलिहि वस्सलम तंज़ीम ने अपने अगराज़ो मक़ासिद के मुताबिक काम करना शुरू कर दिया है।

1780 के बाद चालीसा अकाल के वक़्त पंजाब के सिरसा के आस-पास के इलाक़ों से मुख़्तसर लोगों पर महदूद होकर रोहिलखण्ड व कुमाऊँ में एक मुहाजिर की तरह आबाद हुई इस क़ौम के बुज़ुर्गों ने तमाम तकलीफ़ों को बर्दाश्त किया। उन्होंने मेहनत और मशक्कत से अपनी क़ौम को न सिर्फ खड़ा किया बल्कि कुछ ही वक़्त में मेहनतकश क़ौम में अपनी गिनती कराकर एक मज़बूत पहचान बनायी। इस क़ौम के बुज़ुर्गों ने इस्लामी तहज़ीब और तमद्दुन के साथ जीना सीखा और सिखाया।
इनका मक़सद सिर्फ एक था कि नयी नस्ल अपनी पहचान के साथ दीन और अक़ीदे पर चलकर चैनो-सुकून और तरक़्क़ी की राह हासिल कर सके।

अल्हम्दुलिल्लाह रोहिलखण्ड बरेली, पीलीभीत, रामपुर और रुद्रपुर के अराईं गांव/ बस्तियां और हमारे खेत खलिहान इस बात के गवाह हैं कि हमारे बुज़ुर्गों ने हमारे आने वाले कल के लिए हमें कितना कुछ दिया था। इसलिए उन सभी बुज़ुर्गों के अहसान को याद करते हुए, आपस में मुहब्बत, इत्तेहाद और पहचान के साथ अराईं क़ौम की यह तंज़ीम वजूद में आई है। नयी नस्ल को उसकी तारीख़ और पहचान भी मिले और एक दूसरे का साथ भी मिले।

तंज़ीम ही वह ज़रिया होती है जिसके ज़रिये मज़हब और मिल्लत की फलाह बहबूदगी का काम आसानी से होता है।

इसलिए तंज़ीमी फ़ुक़दान को ख़त्म करते हुए अराईं अकेडमी आप लोगों के सामने आयी है। आपको याद दिलाना है कि आपकी नयी नस्ल के लिए क्या ज़िम्मेदारियाँ हैं और नौजवानों को उनकी ज़िम्मेदारियों का अहसास दिलाना है। नौजवानों को उनकी तालीम, करियर में सही गाइडेंस देना, उन्हें हौसला देना ताकि वह ईमान के तहफ़्फ़ुज़ के साथ ज़माने की चुनौतियों का मुक़ाबला कर सकें।

क़ौम अगर मदद करे तो अकेडमी के ज़रिये ज़रूरतमंदो की मदद करना एक मक़सद है। आप मज़बूत होंगे, मुत्ताहिद होंगे तो उम्मते मुस्लिम का भला भी तब ही कर पाएंगे। इसलिए आप की मज़बूती और तरक़्क़ी उम्मत की मज़बूती है।

अल्लाह से दुआ कि वह एकेडमी आफ अराईं एंड रिसर्च को क़ौम-ए-अराईं की मज़बूत तंज़ीम बनाये और इसे अपने मक़ासिद में क़ामयाबी अता फरमाए।
आमीन !!

***

***असिस्टेंट प्रोफेसर ऑफ़ लॉ**
अलीगढ मुस्लिम यूनिवर्सिटी
केरला कैंपस

FEATURE STORY

Team Voice

The initiative of Arain Academy is very good and I hope that it will be helpful in motivating the community in particularly the young mind to develop the scientific temper and humanism. This Academy will certainly perform well in Social and Educational upliftment along with Religious fields. The Arain magazine will provide platform to showcase activities of the Academy and will also provide an opportunity to all members to connect with each other. My best wishes to all.

-- Prof. Mohd. Asad Malik
Associate Professor, Dept. of Law
Jamia Millia Islamia, New Delhi

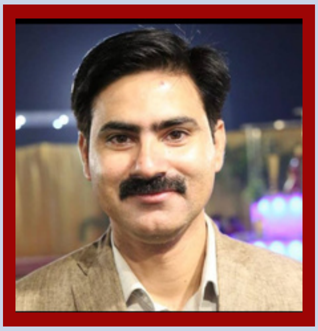

अराईं अकेडमी ने शुरू होने के बाद बहुत सारे काम किये हैं जो कौम की तरक्क़ी में बहुत मददगार साबित होंगे, ऐसा मेरा मानना है| माशा अल्लाह जिस तरह से एकेडमी ने दो-तीन क़ामयाब प्रोग्राम किये हैं उन्हें देख कर लगता है कि उनकी कोशिशें ज़रूर कामयाब होंगी| उसी में से एक कोशिश मैगज़ीन को शाया करना है| इससे हमें अपने और अपनी कौम के माज़ी के बारे में पता करने में मदद मिलेगी| इसके अलावा हम अपनी कौम की तरक्क़ी के लिए एक मंसूबामंद तरीक़े से काम कर सकेंगे| मैगज़ीन को शाया करने में जो लोग भी शामिल हैं मैं उन्हें मुबारकबाद देता हूँ| मैं उम्मीद व भरोसा दिलाता हूँ कि कौम की तरक्क़ी के लिए शाना-बशाना हर वक़्त साथ रहूँगा|

-- मोहम्मद अलसम (प्रा0 वि0 से0)
स्टेट कोऑर्डिनेटर, MGNREGA
स्टेट नोडल ऑफिसर इलेक्शन, उत्तराखण्ड

अराईं कौम की मैगज़ीन पब्लिश होना अराईं अकेडमी की क़ामयाबी की तरफ़ एक क़दम है| हमारा मक़सद कौम को एक प्लेटफार्म पर लाकर उसकी तरक्क़ी के लिए काम करना है| मैं कौम के नौजवानों से अपील करता हूँ कि अपने मुस्तक़बिल को बनाने के लिए एक साथ आये और अकेडमी से जुड़ें|

इंशाअल्लाह आप सबके तआवुन से अकेडमी अराईं कौम के लिए हर महाज़ पर काम करेगी|

-- शादाब अहमद
दय्याबोझ/दिल्ली

TEAM VOICE

अस्सलामो-अलैकुम (वरहमतुल्लाही वाबराकातुहू)

एकेडमी ऑफ़ अराईं स्टडीज एंड रिसर्च का मक़सद मजमुई तौर पर मुआशरे के तालीम-याफ्ता बच्चों और नौजवानों के ज़्यादा से ज़्यादा फ़ायदे के लिए रहनुमाई का काम करना, अराईं कौम के नौजवानों को इस्लाम के सीधे सच्चे रास्ते पर रहनुमाई करते हुए एक प्लेटफॉर्म पर लाना और अपने इन नौजवानों की तालीम और मुस्तक़बिल को संवारने में मदद करना है। आमतौर पर अराईं नौजवानों को बिरादरी की इब्तिदा और तारीख़ से आगाह करना है।
अराईं एकेडमी को ख़ासतौर पर मुआशरे के मुफ़ादात के लिए, आपसी मशवरों से नये आइडिये पैदा करने के लिये बनाया गया है।

अलहम्दोलिल्लाह, मुझे इस बात की बहुत ख़ुशी कि बहुत कम वक़्त में ही एकेडमी के कारकूनों ने तक़रीबन 600 मेंबर्स को एकेडमी से जोड़ा है और उन तक काफी इन्फॉर्मेशन्स पहुंचाने का काम किया है। 28 सितंबर को अकेडमी की जानिब से टैलेंट हंट कंपटीशन कराकर कौम के तमाम बच्चों को इनामात जीतने का मौक़ा फ़राहम कराया गया।

इंशाअल्लाह आगे भी टीम AASR कुछ न कुछ नये-नये प्रोग्राम ओर्गनाइज़ करती रहेगी और हमारे बच्चों व नौजवानों को उनके मुतालिक़ इन्फॉर्मेशन्स पहुँचाती रहेगी।

इमरान अहमद इंजीनियर यूनिटी फॉर्म, बरी किच्छा /गाज़ियाबाद

The Academy of Arain Studies and Research (AASR) is a collective effort of Arain youths under the guidance of our respected elders.
The Academy is established with the aim to bring all Arain people under an umbrella for their socio-economic development.
The major focus of the academy is to inculcate those values and traditions in children carried by our ancestors since generations.

The objective of the academy is to reinforce the idea of unity among each other. These collective efforts will make us realize our role in building an educated, self-reliant, socially responsible and prosperous Arain community in India. I am sure AASR will emerge as a strong organization which will be a catalyst of positive change for the Arain community.

Mohammad Azam, Govt. Consultant
Delhi Legislative Assembly
Rahpura Ganimat/ Delhi

बडी खुशी की बात है कि अकेडमी एक Online Magazine निकाल रही है। राईन अकेडमी का क़्याम एक बहुत बड़ा क़दम है। और अब तक के काम करने के ढंग से मुझे यक़ीन है कि नौजवानों की यह टीम ज़रूर कामयाब होगी और Arains में उस कमी को पूरा करेगी जो एक तंज़ीम न होने की वजह से अरसे से महसूस की जा रही थी। मेरी नेक तमनाएं उन तमाम लोगों के साथ हैं जो अपना क़ीमती वक़्त क़ौम की ख़िदमत में लगा रहे हैं।

- मोहम्मद नसीम

हमारी क़ौम अराईं गांवों में रहती जिस वजह से तालीम में आया पिछड़ापन कुदरती है। पिछली चार पांच दहाई से अराईं क़ौम के लोग तालीम और रोज़गार की तलाश में गांवों से निकलकर शहरों की तरफ आये हैं। किसी भी फ़र्द की तालीमी तरक़्क़ी में उसकी वालिदा का अहम क़िरदार होता है इसलिए अराईं बिरादरी की तालीमी तरक्क़ी के लिए इस क़ौम की बच्चियों का सौ परसेंट तालीम हासिल करने के मौके देना, उन्हें हालात हाज़रा, साइंस, टेक्नोलॉजी और करियर डेवलपमेंट में आगाह करते हुए पूरी तरह सही राह दिखाना इस क़ौम की अख़लाक़ी ज़िम्मेदारी है और वक़्त की अहम ज़रूरत भी है।

इसके अलावा हम लोगों को एक मक़सद लेकर कोशिश करनी होगी कि हर साल कम से कम 50 बच्चे अलीगढ़ मुस्लिम यूनिवर्सिटी के 11वीं के दाखिले के इम्तेहान में क़ामयाब हो। हर साल कम से कम 20 बच्चों को सिविल सर्विस इम्तेहान की तैयारी के लिए प्रेरित करना।

-- मुहम्मद असलम, सेवा निवृत
एडिशनल कमिश्नर
कमर्शियल टैक्स, उत्तर प्रदेश

The Arain

The Academy of Arain Studies and Research

THEARAIN.COM

MISSION AND VISION

"To help in building an empowered Arain Muslim community of India for the greater benefit of the society in general and nation as a whole."

Aims and Objectives of the Academy of Arain Studies and Research (AASR)

- To guide Arain youths on the straight path of Islam.
- To bring whole Indian Arain and diaspora community on one platform and unite them under an umbrella for their socio-economic development.
- To help and assist Arain youngsters in their education and career development.
- To guide and promote Arain businessman community in their trade and profession.
- To educate Arain youngsters about the origin and history of the community.
- To conduct researches on Social, Political and Economic aspects of the community in India.
- To empower Arain community in particular and Muslim community in general.

FIRST MEETING OF ACADEMY OF ARAIN STUDIES AND RESEARCH

12th August 2020
Mohammad Azam Alig

Decisions taken

01
Introduction about the Academy in the community.

02
To Organize Webinar on the history of Arain community.

03
Career Guidance and the awareness about job opportunities.

04
To provide moral and religious teachings to young generation.

05
To implement the concept of rural library

06
To provide moral and religious teachings to young generation.

07
To organize competitions and felicitation

08
Helping poor students in their studies financially

1. Mr. Shahnawaz Ahmad Malik (Host)
2. Mr. Mohammad Ashiq
3. Dr. Nishat Fatima Alig
4. Mr. Saaim Israr
5. Mr. Hassan Raza
6. Mr. Mohammad Nazim
7. Mr. Junaid Ghazali
8. Mr. Ahmad Salman
9. Mr. Danish Malik
10. Mr. Iqtadar Malik
11. Mr. Yunus Malik
12. Mr. Imran Ahmad
13. Mr. Zareef Ahmad
14. Mr. Mohd. Reyaz
15. Mr. Fahad Malik
16. Mr. Mohd Saiful Malik
17. Mr. Monis Malik
18. Mr. Mohammad Azam Alig

Past, Present and Future of Arain Muslims

First webinar conducted by Arain Academy

Mohammad Azam

18th Aug 2020: Online.
First programme of Arain Academy was held as a webinar on the topic, Past, Present and Future of Arain Muslim Community' on 18th Aug' 2020. It received very positive response from the community and people from all walks of life joined it.

Author of book 'Arain', Mr. Mohammad Naseem, Ex-General Manager, ONGC, Legal Cell, and Dr. Rehan Asad who has written, "The Arain Diaspora in the Rohilkhand Region of India: A Historical Perspective", were the speakers of the discussion.
Dr. Rehan spoke on the migration of Arain tribe from Uchch, Multan, their history at Sirsa and further migration from Sirsa to Rohilkhand and Kumaon region in 1783's during Chalisa famine.
He told that in the first phase of immigration majority of the Arains came from Sirsa (now in Haryana, India). Approximately their population represented from thirty villages of Sirsa and most of them settled in the western part of District Pilibhit (part of District Bareilly at that time) and adjoining areas of District Bareilly. The settlements of the first phase were located in village Mundanpur, Mundia Jagir, Sarnia, Mundia Nabi Buksh (District Bareilly), village Daang, Khamria, Pauta, Aigraah, Karghaina, Sugatia, Dherum, Turkunia, Bahadurganj, Dhundri (District Pilibhit) and village Kiccha, Sirauli and Lalkuan (District Nainital) He quoted, Gazetteer of District Pilibhit (1909 and 1934), Bareilly (1911) and settlement reports of Bareilly (1874) to give evidence based arguments that Arain community has been considered hard working and most disciplined during the British time and earned good holdings and respect.

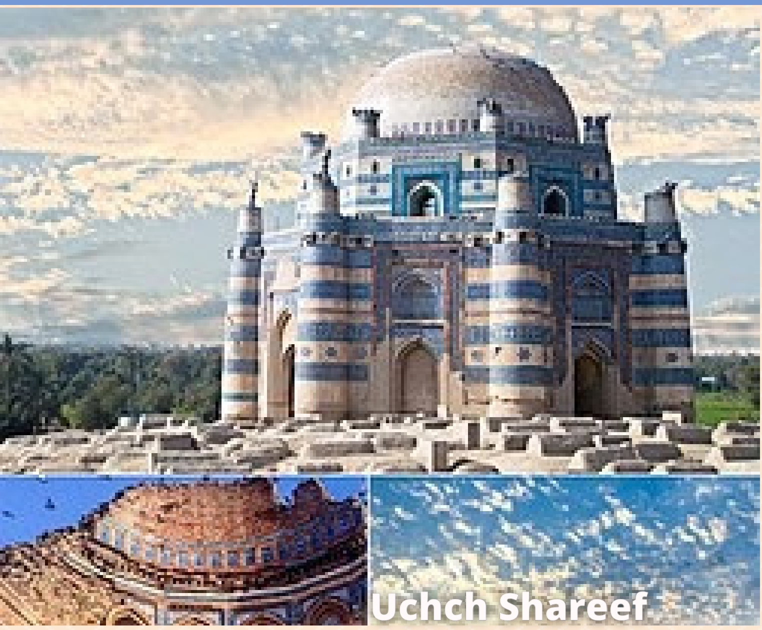

Uchch Shareef

Sirsa Jama Masjid

Pilibhit Masjid

Mr. Mohammad Naseem, quoted Chaudhry Asghar Ali, author of 'Taraeekh-e-Arain', to refer some of the virtuous socio-cultural traits of Arains and concluded that the cultural traits carried by Arain tribe were, in fact, the part of their legacy due to their Arab origin.

Education was present in the community and Arabic/ Urdu were common languages. The Islamic culture was followed and mosques were present in their settlements. Hundred percent of the tribe belonged to Sunni School of thought following Aulia-e-Kiram. This tribe was famous for their hospitality that was also one the virtuous traits of Arabs. In the case of the strained relationship between couples, there was a practice of divorce which was rare among other communities. The widow remarriage is widely practiced among the tribe in contemporary days. Arains abstained from intermarriages with other communities and even in this modern era; they prefer to marry within the tribe. It is also one of the unique features of Arabs. They had the practice of giving the share in the property.

While Dr. Mohammad Nazim discussed research plan of the Academy. He told that academy intends to conduct socio-educational research about Arain tribe of Rohilkhand and Kumayun. Mr. Mohammad Azam Alig threw light over the committee formation for various purposes of the Academy. Mr. Ahmad Salman presented vote of thanks. The programme begun with the recitation of holy verses from Quran by Mr. Mohammad Hassan Raza. Dr. Shahnawaz Ahmed Malik anchored the programme. It was shown live on You Tube, FB as well which was coordinated by Mohd Danish Malik and Ahmad Salman.

Admission Awareness Webinar

10वीं, 12 वीं और ग्रेजुएशन सतह की पढ़ाई में एडमिशन लेने वाले स्टूडेंट्स के लिए दाखिले के ताल्लुक़ से रहनुमाई

دسویں، بارہویں اور گریجویشن میں داخلے کے خواہشمند طلبا کے لئے داخلہ سے متعلق رہنمائی

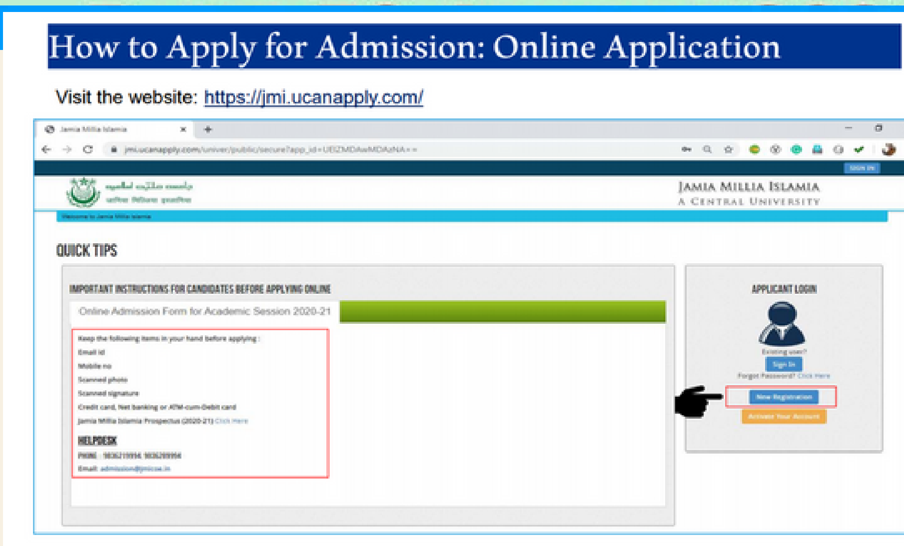

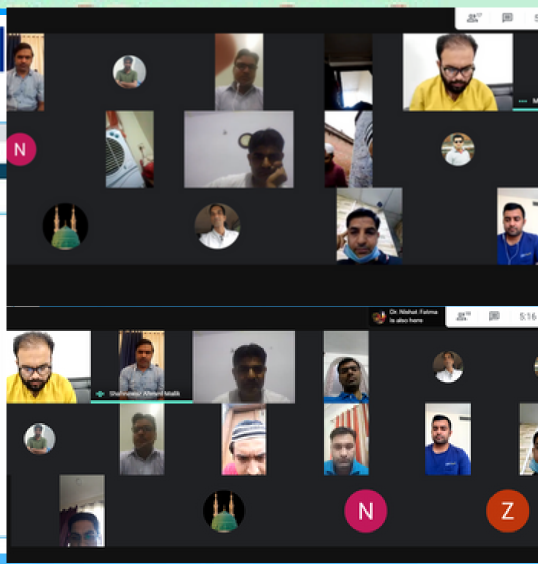

30th Aug 2020 : Online

An educational awareness webinar was held on 30th Aug 2020 which was attended by number of students from various cities and villages of Rohilkhand area. The students belonging to X, XII undergraduate classes were informed about the admission process in central universities like Jamia Millia Islamia and in Jamia Hamdard University. The expert professionals from various specialized areas like Science, Humanities and Medicine answered the queries.

The Programme was organized by Education Committee of the Academy. Dr. Mohd Asad Malik, Dr. Muhammad Ashiq Malik, Dr. Shahnawaz Ahmed Malik, Dr. Tabish Malik, Mr. Shabbar Malik, Mohammad Azam Alig, Eng. Ausaf Malik were the resource persons of the webinar.

ONLINE COMPETITION

TALENT HUNT COMPETITION

Mr. Ahmad Salman

Mr. Saim Israr

Report by Ahmad Salman and Saim Israr

IN THE SPOTLIGHT

2nd Oct 2020.

अकैडमी ऑफ अराईं स्टडीज एंड रिसर्च ने राष्ट्रीय स्तर के ऑनलाइन टैलेंट हंट कंपीटीशन को आयोजित कराया। जिसमें उत्तर प्रदेश, उत्तराखंड, दिल्ली से बड़ी तादाद में छात्र-छात्रों ने हिस्सा लिया। इस ऑनलाइन कंपीटीशन में नात, भाषण, क्विज़, निबंध लेखनी कंपीटिशन में जूनियर ग्रुप क्लास 5-8 तक एवं सीनियर ग्रुप 9-12 तक स्टूडेंट ने अपना कौशल दिखाया।

जूनियर ग्रुप में नात कंपीटिशन में अमीनुल आरफीन ने प्रथम स्थान, ज़ैनब दूसरा स्थान, ज़ोया फ़ातिमा ने तीसरा स्थान अर्जित किया। वही सीनियर ग्रुप में मोहम्मद उरूज़ ने पहला स्थान, सुम्बुल मलिक ने दूसरा स्थान लाईवा ईमरान तीसरा स्थान अर्जित किया।स्पीच कंपीटिशन में जुनियर ग्रुप में फ़ाज़ला नूरी प्रथम स्थान, समरा मलिक दूसरा स्थान, शाफ़िया शक़ील ने तीसरा स्थान अर्जित किया, सीनियर ग्रुप में मन्नत फ़ातिमा ने प्रथम स्थान, मोहम्मद कामरान ने दूसरा एवं वारीशा मलिक ने तीसरा स्थान अर्जित किया।क्विज कंपीटिशन में जूनियर ग्रुप की तरह से मोहम्मद अम्मार मलिक ने पहला सनाउल मुस्तफा ने दूसरा शाफ़िया शकील ने तीसरा स्थान अर्जित किया, वही सीनियर ग्रुप में अशहद फ़ारूक़ी ने पहला दानिश शाहन ने दूसरा एवं अतूफ़ा अहमद ने तीसरा पायदान हासिल किया।
निबंध लेखनी में जूनियर ग्रुप से समरा मलिक पहला आरज़ू फ़ातिमा ने दूसरा ज़िकरा मलिक ने तीसरा पायदान हासिल किया, वही सीनियर में मोहम्मद हिलाल मलिक ने पहला मोहम्मद मुस्तफा ने दूसरा आसिफा मलिक ने तीसरा पायदान हासिल किया।

सभी जीतने वाले प्रतिभागियों को प्रोग्राम की अध्यक्षता कर रहे मदद फाउंडेशन के संस्थापक नसीम अहमद, नई दिल्ली, मुख्य अतिथि माननीय मज़हर मलिक सुल्तान, प्रमुख जज फैमली कोर्ट, देहरादून, उत्तराखंड, विशिष्ट अतिथि मोहम्मद असद पूर्व एसडीएम, पीसीएस अधिकारी मोहम्मद असलम, नोडल चुनाव अधिकारी उत्तराखंड, प्रोफेसर मोहम्मद असद मलिक जामिया मिलिया इस्लामिया, नई दिल्ली, पीसीएस अधिकारी मोहम्मद जीशान अहमद असिस्टेंट कमिश्नर (GST), उधमसिंह नगर, प्रोफेसर डॉक्टर रेहान असद सऊदी अरबिया ने सम्मानित किया।

इंजीनियर इमरान अहमद, यूनिटी फार्म बरी, किच्छा ने अकेडमी के फ्यूचर में होने वाली कम्पटीशन एवं सामाजिक कार्यो का ब्लू प्रिंट लोगों को बताया, संचालन मुहम्मद आज़म, सलाहकार दिल्ली विधानसभा ने तथा स्वागत भाषण डॉ शाहनवाज़ अहमद मलिक, असिस्टेंट प्रोफेसर अलीगढ़ मुस्लिम विश्वविद्यालय ने दिया। मौलाना साद जिलानी ने तिलावत क़ुरान से प्रोग्राम का आगाज़ किया। हरियाली फाउंडेशन दिल्ली के संस्थापक मोहम्मद यूसुफ ने कार्यक्रम को सफल बनाने के लिए सबका शुक्रिया अदा किया। आयोजन समिति में प्रमुख तौर पर पत्रकार अहमद सलमान, डॉ शहज़ाद अहमद, नात कम्पटीशन को मोहम्मद हस्सान रज़ा, मौलाना साद जिलानी, मुफ़्ती शाज़ेब अहमद, मौलाना शारोज़ मिस्बाही ने जज किया,क्विज कॉम्पिटिशन को मोहम्मद ताविश, डॉक्टर मोहम्मद इमरान, लाइव यूट्यूब को मुहम्मद दानिश मलिक वारसी ने सफलतापूर्वक आयोजित कराया।

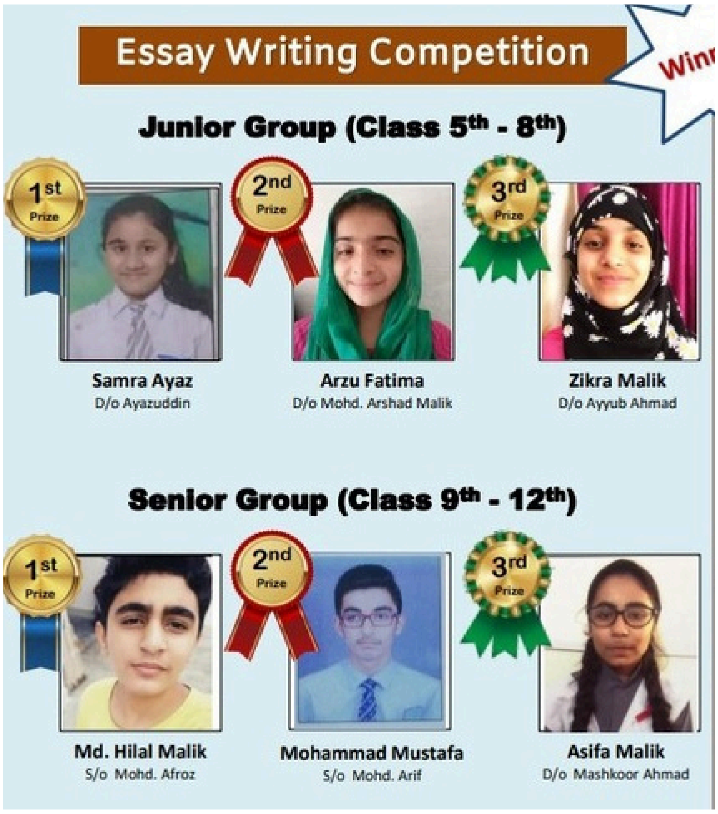

आयोजन समिति में प्रमुख तौर पर पत्रकार अहमद सलमान, डॉ शहज़ाद अहमद, नात कम्पटीशन को मोहम्मद हस्सान रज़ा, मौलाना साद जिलानी, मुफ़्ती शाज़ेब अहमद, मौलाना शारोज़ मिस्बाही ने जज किया,क्विज कॉम्पिटिशन को मोहम्मद ताविश, डॉक्टर मोहम्मद इमरान, लाइव यूट्यूब को मुहम्मद दानिश मलिक वारसी ने सफलतापूर्वक आयोजित कराया।ऑनलाइन कम्पटीशन के ज़रिए सभी विजेताओं को इनाम के रूप में प्रथम आने वालों को 1500 रुपए दूसरे पायदान वालो को 1000 रुपए एवं तीसरे स्थान पे रहने वाले छात्रों को 500 रुपए दिए गए, साथ ही सभी छात्रों को अकादमी ने सर्टिफिकेट भी दिए। विजेताओं का नाम की घोषणा करते हुए वक्ताओं ने अकादमी के काम की सराहना की।प्रोग्राम में खास तौर पर डॉक्टर इक़रार अहमद , यूनुस मलिक, एम् आर मलिक, डॉक्टर आशिक़ मलिक, डॉक्टर नाज़िम मलिक, सिब्तैन साबिर, मुहम्मद शमीम, मोनिस मलिक, साईम इसरार, डॉक्टर आगाज़ मलिक, मोईन अहमद, एडवोकेट वासिफ मलिक, औसाफ़ मलिक, खतीब अहमद, एडवोकेट इज़हार अहमद, एडवोकेट अख़लाक़ मलिक, ज़ुल्फ़िक़ार मलिक, इक़्तेदार अहमद, शादाब अहमद, नुरुल मलिक, डॉक्टर फईम मलिक, डॉक्टर निशात फातिमा, डॉक्टर गुलनाज़ बी, शाहबाज़ अख्तर, अब्दुर राज़िक़ मलिक, नजीब मलिक उपस्थित थे।

आमद-ए-मुस्तफ़ा ﷺ

ईद मिलाद-उन-नबी ﷺ के मौक़े पर ख़ास पेशकश

- मोहम्मद शाहज़ेब मिस्बाही

सब चमक वाले उजलो में चमका किए,
अंधे शीशों मे चमका हमारा नबी !

मुस्तफ़ा ﷺ की आमद से पहले के हालात

हुज़ूर रहमत-ए-आलम ﷺ की पैदाइश से पहले दुनिया के हालात कैसे थे? और मज़हब के नाम पर लोग किन-किन बुराइयों व गुमराहियों में मुब्तिला थे? वैसे तो दुनिया में बहुत सारी कौमें आबाद थीं, लेकिन वो कौमें जो अपनी-अपनी तहज़ीब रखती थी जिनका अपना एक नया तर्ज़े हयात था वो यहुदी, इसाई, मजुसी, हुनुद और कौमें अरब हैं।
इनमें से कुछ का तज़किरा किया जाएगा:-

कौम-ए-ईसा

ईसा इब्ने मरियम عليهما السلام ने बनी इस्राईल के बारह क़बीलों के सामने हिदायत की तालीम के लिए अपने बारह शागिर्द मुंतखब फरमाए थे आप ने उनको इल्मो हिक्मत से नवाज़ा। आपके आसमान पर तशरीफ ले जाने के बाद इनके बीच सख्त इख्तेलाफ़ पैदा हुआ। जिससे कई फ़िरके निकल पड़े। नस्तुरी आप को ख़ुदा का बेटा कहते थे, मजुसी कहते कि ख़ुदा तीन हैं। हज़रते ईसा को ख़ुदा का बेटा बताते, हज़रत मरयम को अल्लाह की बीबी बताते। क़ुरआने मुक़द्दस ने इन बतिल अक़ीदे की मज़म्मत बयान की (बेशक काफ़िर हैं वो लोग जो कहते हैं अल्लाह तीन ख़ुदाओं में तीसरा हैं):-
सुरह मयदाह -73

हिंदुस्तान

हज़रत ईसा عليه السلام की आमद से क़रीब छह सौ साल पहले इस मुल्क़ में बुद्ध मज़हब आया और कई साल तक इस मज़हब मानने वालों की तादाद में बराबर इज़ाफ़ा होता रहा, फिर कुछ दिनों बाद ये मज़हब भी ज़वाल होने लगा। बुद्ध मज़हब के ख़त्म होने के बाद हिन्दुस्तानी कई फ़िरके में बट गये। मुल्क़ भर में सैकड़ों देवी-देवताओं की पूजा होने लगी, आग पानी हवा यहां तक कि जिस चीज़ को ताक़तवर जानते, उसको ख़ुदा समझ लेते।

आमद-ए-मुस्तफा

हुज़ूर-ए-अकरम ﷺ के वालिदे गिरामी हज़रत अब्दुल्लाह बिन-अब्दुल-मुतल्लिब رضا اللہ تعالی عن इस क़द्र हसीनो जमील थे इनके हुस्नों जमाल की शहरत इतनी ज़्यादा थी कि क़ुरैश की औरतें उनकी जोज़ियत में आने की तमन्ना करती थीं। कुफ्फ़ार-ए-मक्का ये बात जानते थे कि थी हुज़ूर रहमत-ए-आलम ﷺ का नूर, हज़रत अब्दुल्लाह की पुश्त में है। कुफ्फ़ार व मुशरिक इनसे हसद करने लगे।

शादी

हज़रत अब्दुल मुत्तलिब चाहते थे कि अब्दुल्लाह की शादी किसी नेक पारसा, पाकदामन औरत से हो जाए।

तमाम ख़ुसिसियत बहाब बिन मुनाफ की बेटी हज़रात आमिना رضی اللہ تعالیٰ عنہا के अंदर इंतिहाई दर्जे की थी। हज़रत अब्दुल्लाह की शादी आमिना رضی اللہ تعالیٰ عنہا से हुई।

विलादते रसूल ﷺ

जिस रात नूर-ए-मुस्तफा शिकमे आमिना में मुनतक़िल हुआ, सारे आलम में निदा दी गई। सारे जहान को रहमतों नूर की बारिश से मुअत्तर कर दिया जाए और ज़मीनों आसमान के हर तबक़े व हर मकाम में मुजदह सुना दे कि नूर-ए-मुहम्मदी ﷺ आज की रात रहमे आमिना رضی اللہ تعالیٰ عنہا में मुन्तक़िल हो चुका है।

हज़रत आमिना फ़रमाती हैं कि हुज़ूर मेरे शिकाम में थे, एक दफा मुझसे ऐसा नूर निकला जिससे सारा जहाँ रोशन हो गया, मैने बसरा के महल्लात देखे।

हुज़ूर-ए-अकरम ﷺ की विलादत असहाब-ए-फ़ील के वाक़िये के 55 दिन बाद 12 रबी-उल-अव्वल बरोज़ पीर मुताबिक़ 20 अप्रैल 571 ई० को हुई।

शब-ए-विलादत-ए-मुस्तफ़ा ﷺ

शब-ए-विलादत में बे-शुमार निशानियों का ज़ुहूर हुआ, ज़ाहिर होने वाली निशानीयों में से एक निशानी बुतों का मुंह के बल गिरना है। क़ुरैश का एक बुत था वो हर साल इसी बुत के करीब आते ईद और जश्न मनाते, एक रात उन्होंने देखा कि वह बुत मुँह के बल गिरा हुआ है उन्होंने उठा के अपनी जगह खड़ा किया। वह फिर गिर पड़ा ये हाल देखकर वो गमज़दा हुए। इस वक़्त इस बुत के खोल से यह आवाज़ आयी-

ताक़तवर जानते, उसको ख़ुदा समझ लेते।

و خرت له الاوثان طرا ورعدت
قلوب ملوك الأرض جميعا من الرعب

इसकी हरारत से तामाम बुत गिर पड़े और इसके رعب दबदबे से जमीन

तालीमें मुस्तफ़ा ﷺ की ख़ुसिसियात

ताजदारे मदीना ﷺ ने दुनिया के सामने जो तालीम पेश की है, आप की एक खुसूसियत ये भी है कि आप फराइज़ व अहकामे ख़ुदाबंदी के साथ-साथ उनकी हिकमते भी बयान करते। जिसके सबब लोग अहकामे ख़ुदा की पाबन्दी बाख़ुशी करते बल्कि हकीक़त तो यह है कि शरीअत को spiritual medicine के तौर पर पेश फ़रमायाऔर यह भी समझाया कि अगर यह जुर्म करोगे तो तुम्हारा जिस्म का यह हिस्सा नकारा हो जाएगा। अगर तुम Spiritual disease से बचना चाहते हो तो यह जुर्म करना छोड़ दो। अगर अपने जिस्म को सही देखना चाहते हो सेहत-ए- क़ल्ब की फ़िक्र करो। (अगर दिल सही है तो सारा जिस्म सही, अगर दिल में फसाद पैदा हुआ तो सारा जिस्म दहशत जदह होकर रह जाएगा)

क़ुरआने मुक़द्दस ने यह भी एलान कर दिया है कि वो ऐसे मुअल्म हैं जो हर चीज़ की तालीम देते हैं (तुमको सिखाते है वो जो तुम नहीं जानते थे -सुरह बक़रा)। अपनी मर्जी से कुछ नहीं सिखाते उनकी तालीम का एक-एक हर्फ़

तालीम ख़ुदाबंदी के मुताबिक़ होता है। इसीलिए रसूलल्लाह ﷺ के तमाम अहकाम पर अम्ल करने का हुक्में आम फरमाया गया وما اتكم الرسول فخذوه وما نهاكم عنه فنته والتقواللّٰه ان اللّٰه شديدي العقاب -सुरह हश्र आयत-7 (जो रसूल तुम्हें दें वो ले लो जिससे मना फरमाए उससे बचे रहो, अल्लाह से डरो बेशक अल्लाह का अज़ाब सख्त़ है) इल्म ही एक रोशनी जिस के ज़रिए बंदा ख़ुदा की मारिफ़त हासिल कर लेता है।

बादशाहों के दिल दहल गए

दीने हक़ क्या है ?

यूं तो हर मज़हब को दीन कहा जाता है, मगर दीने हक़ क्या है इसका इम्तियाज़ एक अहम मामला है। इस हवाले से क़ुरआन-ए-मुक़द्दस में इरशाद हुआ ان الدن عند اللّٰه السلام - सूरह आले ईमरान 18 (बेशक दीन अल्लाह के नज़दीक इस्लाम ही है)
जिस की तबलीग़ करने के लिए तमाम अंबिया-ए-इकराम तशरीफ लाए तमाम दीनों पर गलबा देने के लिए अल्लाह ताला ने मुहम्मद मुस्तफा ﷺ को भेजा।

रहमते आलम ﷺ हक़ को पहुँचाने में बहुत तकलीफ़ें बर्दाश्त की वो हिजाजे मुक़द्दस जिस ने रसूल -ए-आज़म को सादिक़ और अमीन के लक़ब से नवाज़ा। जब आप ने उनको एक ख़ुदा की इबादत करने व दआवते इस्लाम पेश की तो कभी रसूल -ए-आज़म ﷺ को इस के जवाब में पथरो की बारिश की गई, बुरे अल्फ़ाज़ के तीर बरसाए गए। इसकी परवाह किए बग़ैर आप पूरी ज़िन्दगी दीने हक़ की दावत देते रहे। प्यारे आका ﷺ के मानने वालो अल्लाह के अता करदा दीन से अपना रिश्ता क़ायम रखिये। क़ुर्बानी रसूल का लिहाज़ रखिये। जो दीन 1400 साल पहले अपने मानने वालों को इज़्ज़त-ओ-वाकार का ताज अता कर सकता है, वह हमें भी खोया हुआ वकार दे सकता है। बस अम्ली ज़िन्दगी इस्लाम के आईने में गुज़ार लो इसका हुस्न अम्ल की शक्ल में जब दुनिया के सामने ज़ाहिर होगा,
तो दुनिया दामने इस्लाम में पनाह लेने के लिए बेचेन हो जाएगी।

****

shahzebmalik2320@gmail.com

Civil Service Examination : Dream big so that your dream can overrule all disability

Shabbar Malik
Research Scholar, Allahabad University

Civil Service or the bureaucracy constitutes the professionals who are permanent and salaried employees that are a part of the government's executive organ. They are politically neutral and their main job is to facilitate the effective working of different government departments and policy implementations. They, however, work under the control and leadership of the ministers.

In a broader sense bureaucracy consists of all the permanent government employees from peons to the high-level public servants. These people are highly educated and they acquire permanent positions and they are not affected by the change in political parties governing the state.

Bureaucrats or civil servants play a major role in the public administration and there are required by the elected government to implement and keep a check on the effective working of their policies. The functioning of the civil servants can summarized in following points:

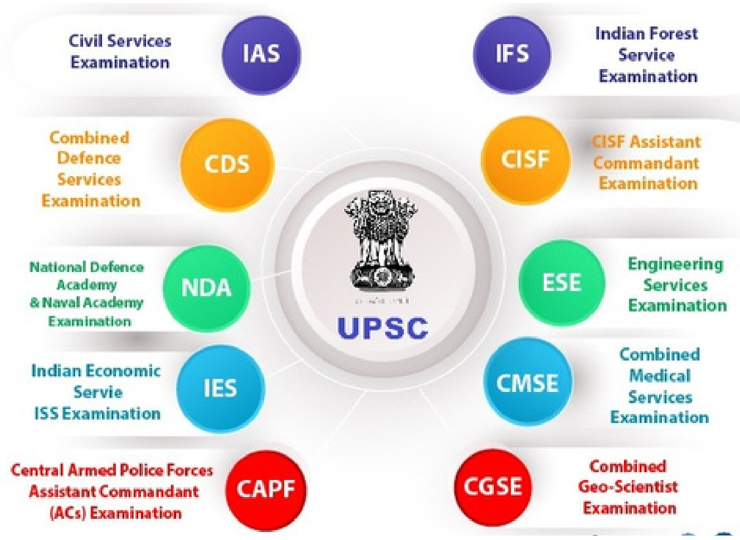

- **Implementing laws and government policies**
- **·Advisors to political executives**
- **An important role in law-making·**
- **Financial administration**
- **Responsible for public relations**

Today recruitment to the civil services is through a fair, open exam with selection based only on merit. The representation of Muslims in respect to population is abysmally low. In the 2019 examination, 35 out of 829 selected candidates were Muslims. That comes to 4.22%, whereas their percentage in the population of India, according to the 2011 Census, is described as 14.2%.

In the 2018 examination, out of 759 successful candidates , just 2.64%, or 20, were Muslims.

In the 2017 examination, out of 810 successful candidates, 41, that is 5.06%, were Muslims.

There are four Muslim candidates amongst the first 100 candidates. Muslims are way below their percentage in population, there is under-representation.

Ms. Ummul Khair

The Sachhar Committee effect

According to the Sachhar Committee report, at the time, just 3 per cent of IAS officers, 1.8 per cent of Indian Foreign Service (IFS) officers and 4 per cent of IPS officers were Muslim, even though the community comprised 13.4 per cent of the population at the time (2001 census)."Since then, there has been a big change in the outlook of the community, and it has managed to bring the representation each year to 5 per cent, however considering the total percentage of Muslims in India is 15 per cent, the community has to make three times the effort to bring the representation up.

Over the past few years, several coaching centres have come up across India that provide free or subsidized coaching exclusively for Muslim candidates, like the Centre for coaching & Career Planning (Jamia Millia Islamia) , Hamdard Study Circle, Zakat Foundation, Haj Committee of India (Mumbai) etc.

In the recent past with respect to our Arain community, we have done well in professional courses by making our daughters and son, doctors, engineer, teacher, and other education professionals but the sufficient focus has not been provided to civil services examinations. The community needs to focus on civil service examination. Qualifying the civil service exam is indeed not the easy task but with regular hard work and discipline it can be qualified.

It is not that much difficult and Ms. Ummul Khair, a 28 year old daughter of street vendor from Delhi, has proved it in previous year's result. Ummul Khair used to fight with her sufferings of bone disorder. She had to undergo total 8 surgeries and go through 16 fractures due to her bone problems. Her parents sold clothes close to Hazrat Nizammudin area and lived in a nearby slum area. They moved from Rajasthan to Delhi to earn livelihood while she was in class 5th. She studied on the earning of tuition and had to live separately from her home due to domestic problems and despite all problems she acquired 91% in 10th and 90% in 12th class. She did B.A from D.U and M.A and M. Phil from JNU and qualified Civil Service examination in her first attempt.

Ummul Khair quotes "Dream big so that your dream can overrule all disability."

In this era of information and technology every guidance and aid has become much accessible and possible. The preparation for civil service examination by even at sitting at home is possible now due to high tech facilities and online classes and available study material.

The youths of our community have a huge potential, we have youngsters with multidimensional mind set up and energy. If they utilize their potential in right direction, Civil service examination is not difficult thing for them.

Academy of Arain Studies and Research call upon all the students to come forward and make their mind to compete for this examination and acquire power and prestige for themselves and for their community.

"और बदकारी के पास ना जाओ वह बे हयाई है और बहुत ही बुरी राह"

मुहम्मद हस्सान रज़ा

इस्लाम वह मज़हब ए मोहज़्ज़ब है जो इंसान को जीने का सही तरीका फ़राहम करता है जो एक अच्छी और नेक मुआशरे की तशकील की तालीम देता है। क्योंकि सिर्फ इस्लाम ही वह मज़हब है जो इंसान और जानवर में तमीज़ को वाज़ह करता है। दुनिया के बातिल निज़ाम इंसान को जानवर से भी बदतर बना देना चाहते हैं क्योंकि उनके पास तहज़ीब नहीं। उनके निज़ाम का यह हाल है कि मां बेटे और बाप बेटी में तमीज़ खत्म हो चुका है।

बदकारी का यह हाल है कि जानवर भी देखकर मातम करें। वह लोग इंसानी हदों को पार करके जानवरों की हदों को भी पामाल कर चुके हैं। लेकिन उन बातिल निज़ामों का रोना रोने से क्या होगा जबकि हमारे आंगन में ही बदकारी के जरासीम पनप रहे हों।

हमारे पास निज़ाम ए हयात भी है फिर भी बदतर से बदतर हालात हैं अगर मग़रिबी तहज़ीब के वह लोग जानवर से बदतर हो चुके हैं तो हम भी कुछ कम नहीं हैं। हमारी आंखों से भी हमारी मां बहन बेटियां महफ़ूज़ नहीं है। हम भी सरेराह अपनी मुस्लिम ख़्वातीन को शहवानी निगाहों से घूरते नजर आते हैं। अगर हमको उन मुस्लिम बेटियों का ख्याल होता जो फलस्तीन, बर्मा, इराक, कश्मीर, वग़ैरह में ज़्यादतियों का शिकार होती हैं। जिनको आए दिन कोई मूज़ी कुत्ता अपना शिकार बना लेता है तो कभी भी हम अपनी आंखों को बदकारी की तरफ माइल नहीं करते। यह तो मैंने सिर्फ आंखों का ज़िक्र किया। आंखों के साथ मुंह, हाथ, पैर कान सब ज़िना करते हैं लेकिन आंखें इन सब का सर चश्मा है। अगर हम आंखों की हिफ़ाज़त कर लें तो काफी हद तक ज़िना से बच सकते हैं।

अल्लाह तआला ने इरशाद फरमाया:
"और बदकारी के पास ना जाओ वह बे हयाई है और बहुत ही बुरी राह" यहां पर अल्लाह तबारक व तआला ने बस बदकारी यानी ज़िना के करीब जाने से मना किया इसका मतलब साफ है कि सिर्फ ज़िना से बचना ही जरूरी नहीं बल्कि जो ज़िना के असबाब व ज़राए हैं। उनसे बचना भी इंतहाई ज़रूरी है।

ज़िना कत्ल से भी बदतर गुनाह

अहमद यार ख़ान नईमी रहमतुल्लाह अलेह फ़रमाते हैं के ज़िना क़त्ल से भी बदतर गुनाह है। क्योंकि क़त्ल में एक जुर्म है और ज़ानी यानी ज़िना करने वाला एक वक़्त में तीन जुर्म करता है गुनाहे कबीरा, बे-हयाई फैलाना, नस्ले इंसानी को ख़राब करना। नीज़ क़त्ल सिर्फ़ हाथ से होता है ज़िना पूरे जिस्म से, इसलिए क़त्ल की सज़ा क़त्ल या माफ़ी है। लेकिन ज़िना की सज़ा सारे जिस्म को पत्थर मारना है। इस की माफ़ी कोई नहीं दे सकता।ज़िना के तआल्लुक से अहादीस पाककोइ शख़्स ये सोच सकता है कि ज़िना सिर्फ़ औरत, आदमी के नाजायज़ तआल्लुकात कायम करने का नाम है, तो उसकी अक़्ल की इसलाह के लिए हुज़ूर सल्लाहु अलेह वसल्लम की ये हदीसे पाक काफ़ी है। आप सल्लाहु अलेह वसल्लम ने फ़रमाया:आँख का ज़िना नज़रे बद है, ज़ुबान का ज़िना गुफ़्तगू है, दिल तमन्ना और ख़्वाहिश करता है। शर्मगाह उस ख़्वाहिश को सच्चा झूठा करती है। यानी शहवत से ग़ैर औरतों को देखना ज़िना है और जिंसी औरतों के हुस्नों जमाल की तारीफ़ ज़ुबान का ज़िना है उसे शौक से सुनना कान का ज़िना है गरज़ के ज़ानी अपने हर आज़ा से ज़िना करता है इस लिए उसकी सज़ा पत्थर मारना है। इमाम इब्ने जौज़ी अपनी किताब ज़म उल हवा में लिखते हैं कि नबी सल्ललाहु अलेह वसल्लम ने फरमाया:के शिर्क के बाद सबसे बड़ा गुनाह अल्लाह अज्ज़वजल के नजदीक यह है कि आदमी अपना नुत्फ़ा ऐसे रहम में रखे जो उसके लिए हलाल नहीं है।मजमा उज़ ज़वाइद में है कि नबी सल्ललाहु अलेह वसल्लम ने फ़रमाया:ज़ानी इस हाल में लाए जाएंगे के उनके चेहरे आग से भड़क रहे होंगे।

And approach not adultery, undoubtedly that is immodesty and a very vile path.

Qur'an, Sura 17 (Al-Isra), ayat 32

ज़िना से कैसे बचें?
क्योंकि इस्लाम निज़ाम ए हयात है तो ज़िना से बचने का तरीक़ा भी इस्लाम से पूछते हैं ज़िना से बचने का तरीका यह है

- कि सबसे पहले ज़िना के असबाब को तर्क कर दिया जाए जो चीज़ हमें ज़िना की तरफ माइल करती है उन चीज़ों को अपनी ज़िंदगी से दूर कर दिया जाए जैसे अजनबी औरतों से मिलना मिलाना, उसके साथ तन्हाई में रहना, और बुरी सोहबत इख़्त्यार करना, इंटरनेट और मोबाइल के जरिए ज़िना के मनाज़िर देखना, फ़हाशी से भरे लिटरेचर पढ़ना वगैरह। यह सब ज़िना के असबाब हैं।
- अगर आप असबाब से दूर नहीं होते हैं तो आप हरगिज़ ज़िना से दूर नहीं हो सकते।
- ज़िना से बचने का दूसरा तरीका निकाह है जरूरी है कि हमारे लिए जहां तक मुमकिन हो जल्द से जल्द निकाह करें।
- कुरान ए पाक में जहां कामयाब लोगों की निशानियां बताई गई हैं उन निशानियों में एक निशानी यह भी बताई गई कि वह लोग अपनी शर्मगाहों की हिफाजत करते हैं तो ज़रूरी है कि हम अपनी शर्मगांहों की हिफाज़त करें। हमें चाहिए कि हम नेक और सुआलेह इंसान बनकर ज़िंदगी गुज़ारें। अगर ख्वाहिशात पर काबू नहीं हो रहा हो तो निकाह करें।
- और ऐसा मुमकिन ना हो तो रोज़ा रखें क्योंकि रोज़ा नफ़सानी ख़्वाहिशात को मारने में काफी कारगर साबित होता है।
- अल्लाह से दुआ है कि हमें ज़िना की नहूसत से बचाए रखें और हमें हया का पैकर बना दे।
- अंदाज़े बयाँ गरचे बहुत शोख़ नहीं है, शायद के उतर जाए तेरे दिल में मेरी बात

BEST SKILLS TO EARN MONEY FROM HOME

MUHAMMAD BILAL

In this article i will introduce you with some skills. These skills help you to earn money online easily from your home. I decided to earn my college fees myself. I started to work on the internet in 7th class. Now I am in 10 class and earning $500 every month from freelancing. I learnt various skills like Web development, Search engine optimization. Digital marketing, Instagram Marketing, Google Ads, Facebook Ads, graphics designing, and most important copy writing (creative writing) You will be able to expert in these skills within a year. Let us discuss these skills in a little more detail.

1.Freelancing

Let's start with an example, suppose you are an expert in any skill. And you want projects to earn money. Then you can join a freelancing platform there you will get orders according to your skill. There several freelancing platforms some of them are :

- **Fiverr**
- **Upwork**
- **Freelancer**
- **Guru.com**

This is the simple description of freelancing.

2. Graphics designing:

This is the easiest skill for girls. We often see girls are masters in the drawing. Graphic design is also a type of drawing. But you have to do this on your mobile phone or computer.

There are several tools that help you to design graphics. You don't need to sketch things by yourself. Only you have to think about the design.

3. Blogging

Most of you heard about blogging, Blogging is simply a method of publishing your passion through writing. If you want to be a blogger. Then you have to start a blog website just like the website of the magazine owner. There is no limit to earnings through blogging.

Digital marketing.

Digital marketing is simply defined as the marketing and selling of products, services, information, etc through online.

Products selling

One can sell different products on different platforms. Suppose you want to sell a T-shirt. You can sell this t-shirt on your Facebook page or on Instagram either on a blog website.

Information selling Nowadays, the majority of people know YouTube. You often saw some people sharing their knowledge on YouTube. But this is not a professional method. I am suggesting you join Udemy or Skill. If you can teach students. After learning you can simply make a course based on that skill and upload the course on udemy. Students may buy courses and you will earn money.

Copy-writing

What does copy writing means? Copy writing is the best quality of writing in the world. Copywriters are charging $100 per hour. Copywriting is the art of a copywriter to convert the reader into a customer. You are reading my article. If you contact me for learning these skills then this content is a copywriting.

Conclusion

There are several jobs available on the internet for girls and boys. But you have to learn a skill for a particular job. I am sure if you start to learn a skill today, you will be able to earn $1000 per month after 1 year.

Start learning and support your family.

Muhammad Bilal may be contacted at https://www.bilalguide.in/

Online Coaching: Academy will initiate online tuition classes for various subjects by experts

Mohd. Tavish Malik
Programme Convener

To register for online coaching please click on google button

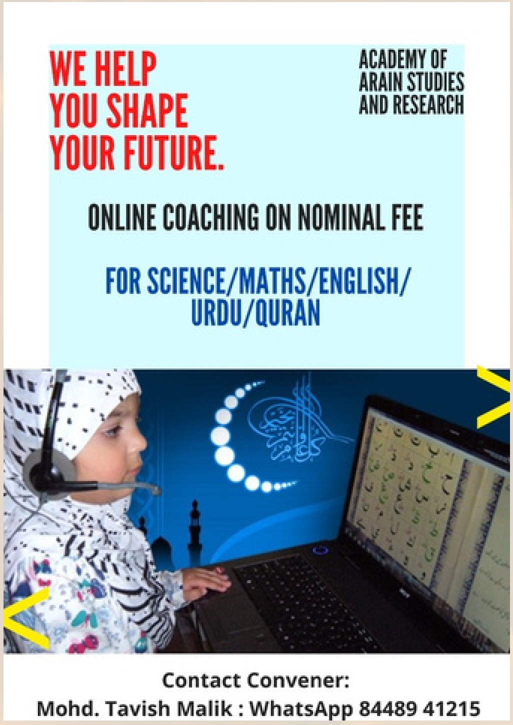

The Academy of Arain Studies and Research is planning to initiate online coaching where students of 9th to 12th standards can get guidance for their course curriculum and competitive exams preparation on a nominal fees.

Experienced faculties will conduct online classes for various subjects such as Mathematics, Physics, Chemistry, Biology and English Grammar.

Apart from the academic curriculum, Academy is also planning to teach Quran, Urdu and Islam studies by Alim-e-Din.

I appeal to all the parents and guardian please come forward and register your ward soon to avail the greater benefit of the online classes. Academy is dedicatedly working to make bright future of your children with its various innovative programmes.

Arain Academy launched its website: a single window for all information

With its inception, the Academy of Arain Studies and Research launched its website www.thearain.com. The website will serve as single source of information where anyone access and may find the reference material, publications, events, news, directory of professionals and other relevant data of arain community.

AASR formed various functional committees

Academy of Arain Studies and Research formed various functional committees to plan and undertake field activities. New members are being added regularly. Committee wise list of members is provided as follows:-

A. List of members for Religious Scholars Committee

1 Mufti Mohammad Swaleh Sahab
2 Maulana Mashkoor Ahmad Sahab
3 Dr. Shams Jeelani Sahab

B. List of members for Job Guidance Committee

1 Shakeel Ahmed
2 Khatib Ahmed
3 Zahid Hussain
4 Mohammad Sajid Malik
5 Adeel Ahmad
6 Nurul Qamar
7 Mohd. Shahwaz
8 Zulfiqar Ali

C. List of members for Educational Guidance Committee

1 Mian Mohd Manazir
2 Mohammad Wasif
3 Iqrar Ahmad
4 mohd Tavish Malik
5 Mohammad Azam Alig
6 Faizan Malik
7 Nazim Malik
8 Ausaf Malik
9 Mohd Najmi Malik
10 Mehraj Khalid
11 Mohd Sheeraz Malik
12 Mohd Saaim Israr
13 Aasif
14 Tazmeen Malik
15 Muhammad Hassaan Raza
16 Mohammad Ashiq
17 Al-Fahad
18 Shabbar Malik
19 Zaid Qadri
20 Faeem Malik
21 Dr. Imran Malik

D. List of members for Charity/Fund Raising Committee

1 Mudassir Ahmad
2 Iqtadar Malik

E. List of members for Research Committee

1 Dr. Mohammad Asad Malik
2 Mohammad Yusuf
3 Dr. Rehan Asad
4 Dr. Mohd Moin
5 Dr. Mohammad Nazim
6 Mohd. Aslam
7 Dr. Shahnawaz Ahmad Malik
8 Dr. Naushad Ahmad
9 Dr. Nishat Fatima
10 Gulnaz Bee

F. List of members for Pubic Relations Committee

1 Absar Ahmad
2 Mohammad Afroz Jeelani
3 Mohammed Zafar
4 Sultan Ahamad
5 Shadab Ahmad
6 Yunus Malik
7 Ahmad Salman
8 Salman Malik
9 Mudassir Malik
10 Mohd Tavish Malik
11 Meesaq Malik
12 Subuhi Naz

G. List of members for Social Networking Committee

1 Izhar Ahmad Malik
2 Mohd Rehan Malik
3 Dr. mohd danish
4 Ubais Malik
5 Arish Malik
6 Munazir Malik
7 Shahzil Malik

H. List of members for Website Development Committee

1 Monis Malik
2 Malik Mohammad Zafar
3 Mohammad Uzair

I. List of members for Programme Webinar Committee

1 Mohd Danish Malik

अराईं कौम की आबादी

हिन्दुस्तान में मौजूदा वक़्त में अराईं कौम की ज़्यादातर आबादी रोहिलखंड व कुमाऊँ रीजन में बसी हुई है। इसके अलावा काफ़ी खानदान मुल्क़ के कई बड़े शहरों दिल्ली, लखनऊ, मुंबई, हैदराबाद, बंगलौर बग़ैरा में भी रहते हैं। हिंदुस्तान के अलावा और कई मुल्कों जैसे कनाडा, पाकिस्तान, इंग्लैंड, अमेरिका बग़ैरा में भी बड़ी तादाद में अराईं कौम की आबादी है।
AASR टीम ने रोहिलखंड व कुमाऊँ इलाक़े के गाँवों और शहरों की एक लिस्ट तैयार की है जहाँ कई सदियों से कौम आबाद है।
- मोहम्मद आज़म

Bareilly District

1 Bareilly
2 Sarniyan
3 Atariya
4 Nawabganj
5 Samuha
6 Baheri
7 Dhakia
8 Mandanpur Shumali
9 Arsiabojh
10 Igrah
11 Gunah Jawahar
12 Dayyabojh
13 Sili Jageer
14 Chathon Pipalia
15 Mankra Fardiaya
16 Maholia
17 Faridpur
18 Gularia Ata Husain
19 Miyanwali Sukatia
20 Chaka Chaundera
21 Mundia Nasir
22 Mundia Nabibaksh
23 Gotha
24 Shekhpur
25 Mundia Jageer
26 Khandpuri
27 Rahpura Ganimat
28 Pipra
29 Paiga
30 Bakainia
31 Rampura
32 Gautiya Raees
33 Bujiya
34 Meerganj
35 Mandanpur

Udham Singh Nagar District

1 Rudrapur
2 Lalpur
3 Kachhi Khamaria
4 Malsi
5 Bhamrola
6 Kichha
7 Bandia
8 Sirauli
9 Baraura
10 Malpura
11 Naugwan
12 Sainjna
13 Gaughat
14 Jhagjor
15 Sitarganj
16 Kathangri
17 Naya Gaon
18 Sisai
19 Pipelia
20 Pandri
21 Gorikheda
22 Bari-Bara
23 Khatima
24 Kashipur

Pilibhit District

1 Pilibhit
2 Chandoi
3 Chaka Tapa Viran
4 Pauta
5 Kurra
6 Khamaria
7 Pandri
8 Bisalpur
9 Nisayan
10 Gopal Nagar
11 Bakashpur
12 Amaria
13 Bhan Dandi
14 Bhauni
15 Rasoola Fardiya
16 Barapura
17 Bhainsaha
18 Dheram
19 Sukatia
20 Dang
21 Sirsi
22 Dhundhari
23 Gaibojh
24 Harraypur
25 Karghaina
26 Madhopur
27 Nurpur
28 Patti
29 Turkania
30 Sardar Nagar
31 Kurri
32 Barhbar
33 Tondalpur
34 Imamnagar
35 Udaipur
36 Dhakia Badlu
37 Amkhera
38 Amkhriya
39 Hararpur Hasan
40 Uganpur
41 Manchandi
42 Hulkari Dhakia
43 Kaimor
44 Pinjra Bamanpuri
45 Mursania
46 Goolarjbogh
47 Chatiya Nabiahmad
48 Niwad Aintpur
49 Tumariya
50 Deen Nagar
51 Mundalia Gosu
52 Bujyun Wale Miyan
53 Ghera Turkuniya
54 Bara Dunba
55 Majhaliya
56 Rafiyapur
57 Jithaniya

Rampur District

1 Rampur
2 Bhainsodi
3 Milak
4 Beta
5 Bilaspur

Moradabad District

1 Moradabad
2 Ekta Vihar

Nainital District

1 Haldwani
2 Lalkuaan

Way Forward

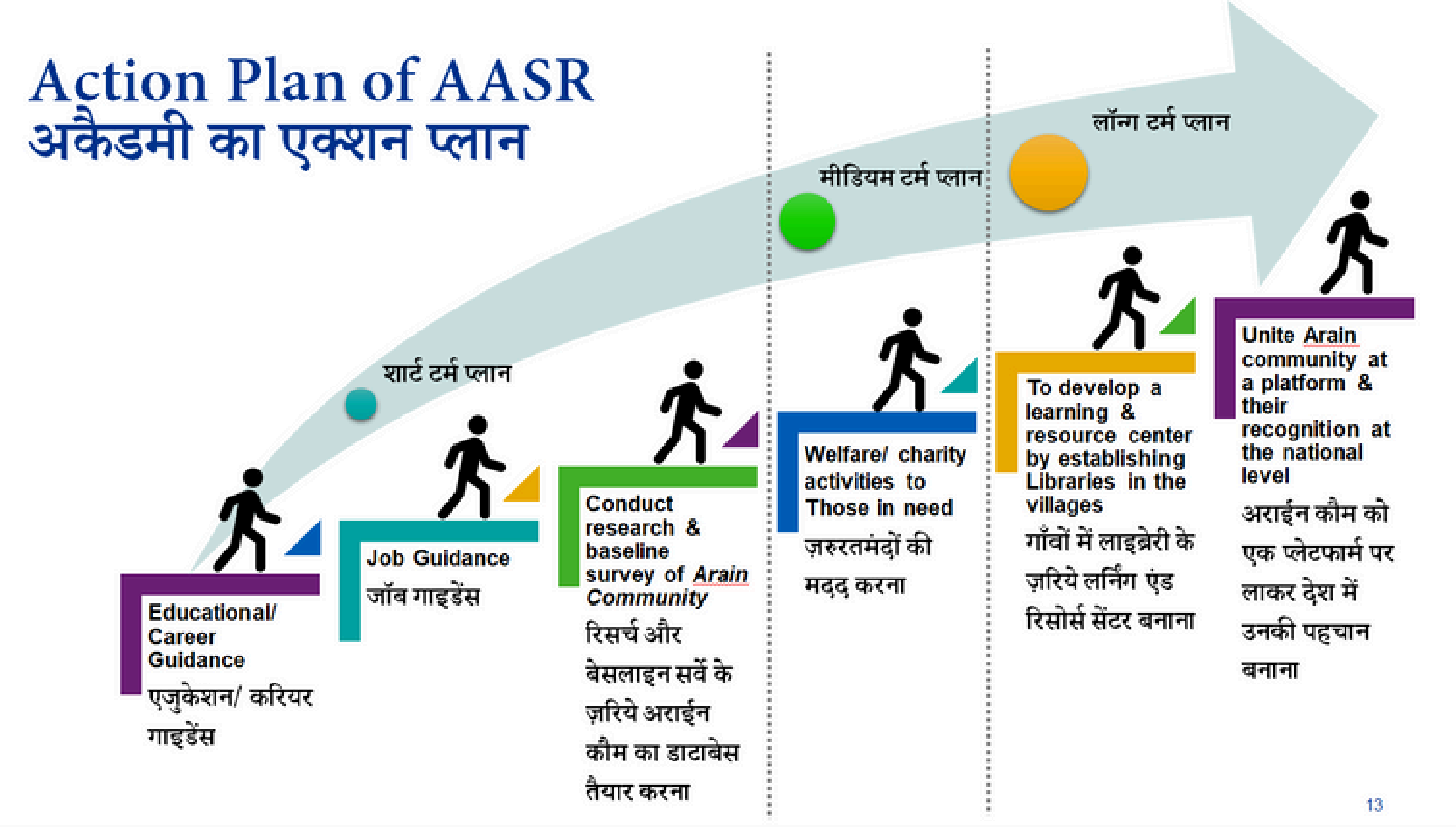

The Academy of Arain Studies and Research has planned following activities to be undertaken in the coming months:

- Online coaching/ tuition for various subjects
- Formation of village level teams to undertake on ground activities
- Webinar on Civil Services Exams for the orientation of students/ aspirants etc.

ISSUE NO. 1 VOLUME NO. 1 OCT 2020   WWW.THEARAIN.COM

The Academy of Arain Studies and Research

2020

For more information, please visit

ज़्यादा जानकारी के लिए विजिट करें

यू-ट्यूब चैनल सब्सक्राइब करें

फेसबुक पेज लाइक करें

वेबसाइट विजिट करें